13479- نفع مند حصص کی زکاۃ

سوال

میرا ایک منافع کمپنی میں حساب ہے، اور وہ کمپنی اسلامی سرمایہ کاری (مضاربت، اجرت، مرابحہ...) کرتی ہے، وہ اس طرح کہ مال جمع کر کے سعودی عرب اور دوسرے اسلامی ملکوں میں زراعتی، صنعتی، اراضی و جائداد اور تجارتی منصوبے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لیے کام کرتی ہے، اور اس اعمال میں حصص کی بنا پر ہمیں سالانہ منافع دیا جاتا ہے.
سوال یہ ہے کہ: کیا میں اپنے مال کی سالانہ زکاۃ اس راس المال کے حساب سے ادا کروں جو میں نے کمپنی کو ادا کیا تھا، یا کہ اس منافع پر ادا کروں جو مجھے سالانہ حاصل ہوتا ہے، اور یہ زکاۃ کس تناسب سے ادا کرنا ہوگی؟

پسندیدہ جواب

مضاربت اور مرابحت والے حصص کے متعلق گزارش ہے کہ سال مکمل ہونے پر راس المال اور اس پر حاصل ہونے والا منافع دونوں پر زکاۃ ادا کی جائے گی، اور وہ حصص جو زراعتی کمپنی اور جائداد و صنعتی اعمال والی کمپنی میں ہیں ان کا منافع جب نصاب کو پہنچے تو اس میں زکاۃ واجب ہوگی، یا پھر اسے دوسرے کے ساتھ ملا کر سال مکمل ہونے پر اس کی زکاۃ ادا کی جائے گی.

اور زکاۃ کی مقدار اڑھائی فیصد ہے، اور اصل میں زکاۃ نہیں لیکن اگر وہ تجارت کے لیے ہوں تو سال مکمل ہونے پر اس کے منافع سمیت اس پر زکاۃ ہوگی، جس طرح سب تجارتی سامان پر ہوتی ہے.

اور اگر زراعتی کمپنی غلہ یا کھجور یا انگور کی پیداوار کرتی ہے، تو جب ہر غلہ کی ہر قسم نصاب پانچ وسق تک پہنچ جائے تو اس میں شرعی زکاۃ ہوگی.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.